زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ
دفعہ 3 والے مریضوں کے لئے

(مینٹل ہیلتھ ایکٹ 1983 کی دفعہ 17A)

1. مریض کا نام	
2. آپ کے معالجہ کے ذمہ دار شخص (آپ کے "ذمہ دار معالج") کا نام	
3. آپ کا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ شروع ہونے کی تاریخ	

مجھے زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں کیوں رکھا گیا ہے؟

آپ کو مینٹل ہیلتھ ایکٹ (دماغی صحت سے متعلق ایکٹ) 1983 کی دفعہ 17A کے تحت زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رکھا گیا ہے کیونکہ آپ کی نگہداشت کے ذمہ دار شخص (آپ کے ذمہ دار معالج) کا خیال ہے کہ آپ اس قدر صحتمند ہیں کہ ہسپتال چھوڑ سکتے ہیں لیکن یہ تشویش ہے کہ آپ اپنا علاج جاری نہیں رکھ سکتے ہیں، یا مختصر اطلاع پر مزید معالجہ کے لئے دوبارہ ہسپتال میں بھرتی کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو ہسپتال سے رخصت کردیئے جانے کے بعد آپ کو صحتمند بنے رہنے میں مدد کے لئے آپ کی نگہداشت سے متعلق ٹیم اپنی پوری کوشش کرے گی، لیکن اگر آپ کے ذمہ دار معالج کو لگتا ہے کہ آپ کو دوبارہ ہسپتال کا معالجہ درکار ہے تو، آپ کو درکار معالجہ کے لئے آپ سے واپس ہسپتال آنے کو کہا جاسکتا ہے۔

آپ کا ذمہ دار معالج ہسپتال سے آپ کو رخصت کردیئے جانے کے بعد آپ کو درکار معالجہ اور نگہداشت کے انتظامات کرنے کے لئے آپ سے بات کرے گا۔

معاشرتی معالجہ کا حکمنامہ کیا ہے؟

معاشرتی معالجہ کا حکمنامہ ایک فارم ہوتا ہے جو آپ کے ذمہ دار معالج اور دماغی صحت سے متعلق منظور شدہ پیشہ ور فرد کو یہ بتانے کے لئے لازمی طور سے پُر کرنا ہوتا ہے کہ آپ کو زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رہنا چاہئے۔

دماغی صحت سے متعلق منظور شدہ پیشہ ور فرد ایسا شخص ہوتا ہے جو یہ فیصلہ کرنے میں مدد کے لئے خصوصی تربیت یافتہ ہوتا ہے کہ آیا مینٹل ہیلتھ ایکٹ کے تحت لوگوں کو ہسپتال میں رکھے جانے کی ضرورت ہے۔

مجھے ہسپتال سے رخصت ہوجانے کے بعد کیا ہوتا ہے؟

آپ کا ذمہ دار معالج اس بارے میں آپ سے بات کرے گا کہ زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں کیا ہوتا ہے۔

آپ سے اپنے علاج کے لئے شاید مخصوص انتظامات کرنے کو، یا معاشرے میں محفوظ ڈھنگ سے رہنے میں آپ کی مدد کرنے کے لئے اور صحتمند رہنے کے لئے دیگر انتظامات کرنے کو کہا جائے گا۔ انہیں "شرائط" کہا جاتا ہے اور مینٹل ہیلتھ ایکٹ کی دفعہ 17B کے تحت ان کی اجازت ہے۔

آپ کے ذمہ دار معالج اور دماغی صحت سے متعلق منظور شدہ پیشہ ور فرد کو اس بات پر متفق ہونا ضروری ہے کہ یہ شرائط مناسب ہیں، اور وہ ان پر کاربند رہنے کے لئے آپ کو درکار کسی قسم کی مدد کا انتظام کریں گے۔ آپ کو زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رہتے ہوئے آپ سے جو کچھ کرنے کو، یا نہ کرنے کو کہا جاتا ہے، اس میں سے کسی بھی چیز کے بارے میں کسی بھی وجہ سے اگر آپ کو تردد ہے تو آپ کو اپنے ذمہ دار معالج سے بات کرنی چاہئے۔

اگر میں شرائط پر کاربند نہیں رہتا ہوں تو کیا ہوتا ہے؟

اگر آپ اپنی شرائط پر کاربند نہیں رہتے ہیں تو آپ کی نگہداشت سے متعلق ٹیم یہ سوچنے پر مجبور ہوگی کہ آیا آپ کو معالجہ کے لئے واپس ہسپتال آنے کی ضرورت ہے۔

اگر آپ کے ذمہ دار معالج کو لگتا ہے کہ آپ کو درکار معالجہ موصول ہونے کو یقینی بنانے کا واحد طریقہ یہی کہ آپ واپس ہسپتال میں آئیں تو آپ سے آنے کو کہا جاسکتا ہے۔ کبھی کبھار یہ لازمی بھی ہوسکتا ہے خواہ آپ تمام شرائط پر کاربند رہے ہوں۔ اسے ہسپتال میں "دوبارہ واپسی" کہا جاتا ہے۔

اگر آپ کے ذمہ دار معالج کو لگتا ہے کہ آپ کو ہسپتال میں دوبارہ واپسی کی ضرورت ہے تو، آپ کا ذمہ دار معالج آپ کو تحریری طور پر بتائے گا کہ آپ کو عین اسی وقت، یا کسی خاص وقت میں ہسپتال میں واپس آنا ہے۔ اگر آپ بتائے گئے وقت پر نہیں آتے ہیں تو، آپ کی مرضی کے برخلاف آپ کو ہسپتال میں واپس لایا جاسکتا ہے۔

اگر آپ کو ہسپتال میں دوبارہ واپس لایا جاتا ہے تو، آپ کو 72 گھنٹوں تک وہاں رکھا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کے ذمہ دار معالج کو لگتا ہے کہ طویل تر وقفے تک ہسپتال میں رکھنا ہوگا تو، دماغی صحت سے متعلق منظور شدہ پیشہ ور شخص کو آپ سے بات کرنے کو کہا جائے گا۔ یہ ساری باتیں آپ کو وقت آنے پر بتا دی جائیں گی۔

مجھے زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رہتے ہوئے کون سا معالجہ اختیار کرنا چاہئے؟

آپ کا ذمہ دار معالج آپ کی معالجاتی ضرورتوں کے بارے میں آپ سے گفتگو کرے گا اور یہ پتہ لگائے گا کہ معاشرہ میں کب اور کیسے آپ کا علاج کیا جائے گا۔

کیا میں علاج کروانے سے انکار کرسکتا ہوں؟

اگر آپ علاج کروانا نہیں چاہتے ہیں تو آپ کو اس سے انکار کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ آپ کے ذمہ دار معالج کو آپ کو ہسپتال میں دوبارہ واپس بلانے پر غور کرنا ہوگا۔

جو علاج تجویز کیا گیا ہے اگر آپ وہ علاج کروانا نہیں چاہتے ہیں تو، آپ کو حتی الامکان جلد سے جلد اپنے ذمہ دار معالج سے بات کرلینی چاہئے۔

اگر میں بیماری کے سبب یہ فیصلہ نہ کرسکوں کہ آیا اپنے علاج کی رضامندی دوں تو کیا ہوتا ہے؟

اگر آپ کا علاج کرنے والے افراد کو لگتا ہے کہ آپ کے اندر اپنے لئے یہ فیصلہ کرنے کی صلاحیت کا فقدان ہے کہ آیا علاج کیا جائے تو، وہ آپ کو ایسا علاج مہیا کرسکتے ہیں جو ان کے خیال میں آپ کو درکار ہوگا۔

لیکن اگر آپ کو اس پر اعتراض ہے تو وہ لوگ آپ کو وہ معالجہ تسلیم کرنے پر مجبور نہیں کرسکتے ہیں، جب تک کہ ہنگامی صورتحال درپیش نہ ہو۔

"صلاحیت کا فقدان" کا مطلب یہ ہے کہ، اپنے دماغی اختلال کی وجہ سے، آپ درج ذیل چار چیزوں میں سے ایک یا زیادہ کام نہیں کرسکتے ہیں:

- معالجہ کے بارے میں آپ کو دی گئی اطلاع کو سمجھنا
- فیصلہ کرنے کے قابل ہونے کے لئے اس اطلاع کو کافی لمبے عرصے تک برقرار رکھنا
- فیصلہ کرنے کے قابل ہونے کے لئے آپ کو دی گئی اطلاع کی اہمیت سمجھنا
- کسی ممکنہ وسیلے سے اپنے فیصلے سے آگاہ کرنا، جیسے بات کرنا، اشاراتی زبان استعمال کرنا، یا حتی کی معمولی سی نقل و حرکت جیسے آنکھیں جھپکانا نا یا ہاتھ کو جنبش دینا

اگر آپ نے مینٹل کیپیسٹی ایکٹ 2005 کے تحت اس سے انکار کرنے کے لئے قانونی طور پر واجب العمل پیشگی فیصلہ کر رکھا ہے، یا اس ایکٹ کے تحت آپ کی جانب سے فیصلے لینے کے مجاز کسی اور شخص نے یہ کہہ دیا ہے کہ آپ کو اسے انجام نہیں دینا چاہئے تو جب تک کوئی ہنگامی صورتحال درپیش نہ ہو، اس صورت میں بھی آپ کا علاج نہیں ہوسکتا ہے۔ یہ کوئی ایسا شخص جس کو آپ نے دیرپا مختار نامہ دے رکھا ہے، کورٹ آف پروٹیکشن کی جانب سے آپ کے لئے بحال کردہ نائب، یہ بذات خود کورٹ آف پروٹیکشن ہی ہوسکتا ہے۔ ہسپتال کا عملہ مینٹل کیپیسٹی ایکٹ 2005 کے بارے میں آپ کو مزید معلومات فراہم کرسکتا ہے۔

دوا اور ادویاتی معالجہ کے بارے میں خصوصی اصول

ایک ماہ سے زیادہ عرصے کے لئے آپ کو زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں دیدیئے جانے پر، دوا اور ادویاتی معالجہ کے بارے میں کچھ خصوصی اصولوں کا اطلاق ہوتا ہے۔

اگر آپ کے دماغی اختلال کے لئے دوا یا ادویاتی معالجہ دیا جا رہا ہے اور آپ کو ہسپتال میں یا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رہتے ہوئے پہلی بار آپ کو اس قسم کی دوا دیئے جانے کے بعد سے اب تک تین ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا ہے تو، آپ سے کسی خود مختار ڈاکٹر کو (جس کا تعلق آپ کا علاج کرنے والے ہسپتال سے نہیں ہوتا ہے) اپنا معائنہ کرنے دینے کو کہا جائے گا۔

اس خود مختار ڈاکٹر کو SOAD (سیکنڈ اوپینئن اپوائنٹڈ ڈاکٹر) کہا جاتا ہے اور اس کی تقرری ایک خودمختار کمیشن کے ذریعہ ہوتی ہے جو اس بات پر نگاہ رکھتا ہے کہ مینٹل ہیلتھ ایکٹ کا استعمال کس طرح ہوتا ہے۔

یہ ڈاکٹر اس بات کی جانچ کرے گا کہ معالجہ آپ کے لئے صحیح ہے، اور یہ فیصلہ کرنے سے قبل آپ سے بات کرے گا کہ آپ کو کون سا علاج جاری رکھنا چاہئے۔

آپ کو صرف وہی دوا یا ادویاتی معالجہ مہیا کرایا جاسکتا ہے جسے اس خود مختار ڈاکٹر نے آپ کے لئے صحیح قرار دیا ہے، تاوقتیکہ ہنگامی صورتحال درپیش ہو۔

آپ سے بتادیا جائے گا کہ خود مختار ڈاکٹر کب اور کہاں آپ کا معائنہ کرنا چاہتا ہے۔ خود مختار ڈاکٹر کو دکھانا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ کی شرائط میں سے ہے۔ اگر آپ بتائے گئے مقام اور وقت پر خود مختار ڈاکٹر کو نہیں دکھاتے ہیں تو، آپ کا ذمہ دار معالج خود مختار ڈاکٹر کو دکھانے کے واسطے آپ کو ہسپتال میں دوبارہ واپس طلب کرسکتا ہے۔

کچھ خصوصی معالجوں، جیسے الیکٹر کنوَلزِو تھراپی (ECT) کے لئے مختلف اصول ہیں۔ اگر آپ کا علاج کرنے والے افراد کو لگتا ہے کہ آپ کو ان میں سے کوئی خصوصی معالجہ درکار ہے تو، آپ کو اصول بتا دیئے جائیں گے۔

مجھے کتنے عرصے تک زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رہنا چاہئے؟

آپ کے معاشرتی معالجہ کا حکمنامہ پہلے پہل چھ ماہ تک کے لئے برقرار رہے گا، تاوقتیکہ آپ کا ذمہ دار معالج یہ فیصلہ کردے کہ اس کی مزید ضرورت نہیں رہ گئی ہے۔

آپ کو چھ ماہ کا عرصہ ختم ہونے کے قریب آنے پر اپنے ذمہ دار معالج کو اپنا معائنہ کرنے دینے کو کہا جائے گا، تاکہ یہ معلوم کیا جائے کہ آیا آپ کو زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رہنے کی ضرورت ہے۔ آپ سے بتادیا جائے گا کہ آپ کا ذمہ دار معالج کب اور کہاں آپ کا معائنہ کرنا چاہتا ہے۔

اس معائنے کے لئے اپنے ذمہ دار معالج کو دکھانا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ کی شرائط میں سے ہے۔ اگر آپ بتائے گئے مقام اور وقت پر اپنے ذمہ دار معالج کو نہیں دکھاتے ہیں تو، آپ کا ذمہ دار معالج آپ کا معائنہ کرنے کے واسطے آپ کو ہسپتال میں دوبارہ واپس طلب کرسکتا ہے۔

اگر آپ کے ذمہ دار معالج کو لگتا ہے کہ آپ کو طویل تر عرصہ تک زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رہنا ہوگا تو، وہ اس میں ایک بار ار چھ ماہ تک کے لئے، اور بعد ازاں ایک ہی بار میں ایک سال تک کے لئے بڑھا سکتے ہیں۔ ہر عرصہ کے اختتام پر آپ کا ذمہ دار معالج اس سلسلے میں آپ سے گفتگو کرے گا۔

کیا میں اپیل کرسکتا ہوں؟

ہاں آپ اپنے ذمہ دار ہسپتال کے ہاسپٹل منیجرز سے اپنا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ ختم کرنے کی گزارش کرسکتے ہیں۔ آپ یہ کام کسی بھی وقت کرسکتے ہیں۔ ہاسپٹل منیجرز یہ فیصلہ کرنے کے لئے ہسپتال کے اندر ہی تشکیل شدہ عوام کی ایک خصوصی کمیٹی ہوتی ہے کہ آیا لوگوں کو ابھی بھی زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رکھنے کی ضرورت ہے۔

آپ کا ذمہ دار ہسپتال عام طور پر وہ ہسپتال ہوتا ہے جہاں آپ زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں داخل ہونے سے قبل بھرتی تھے۔ اگر آپ کا ذمہ دار ہسپتال تبدیل ہوجاتا ہے تو آپ کو بتا دیا جائے گا۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہاسپٹل منیجرز آپ کا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ ختم کردیں تو، آپ ذیل کے پتے پر انہیں خط لکھ سکتے ہیں:

ہاسپٹل منیجرز یہ فیصلہ کرنے سے قبل آپ سے بات کرسکتے ہیں کہ آیا آپ کا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ ختم کردیا جائے۔

آپ کا قریب ترین رشتہ دار بھی ہاسپٹل منیجرز سے یہ کہہ سکتا ہے کہ وہ آپ کا زیر نگہداشت معالجہ ختم کردیئے جانے کے خواہاں ہیں۔ اس کتابچہ میں مزید بتایا گیا ہے کہ آپ کا قریب ترین رشتہ دار کون ہے۔

اگر آپ کا قریب ترین رشتہ داریہ کام کرتا ہے تو، آپ کا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ 72 گھنٹے کے بعد ختم ہوجائے گا، تاوقتیکہ آپ کا ذمہ دار معالج ہاسپٹل منیجرز کویہ بتادے کہ اگر آپ زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رہنا بند کردیتے ہیں تو آپ خود اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی خطرہ بن سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے اور آپ کو ابھی بھی ہسپتال میں رکھا گیا ہے تو، پھر چھ ماہ اور گزرنے کےبعد ہی آپ کا قریب ترین رشتہ دار ہاسپٹل منیجرز سے دوبارہ یہ کہہ سکے گا کہ وہ آپ کا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ بند کردیئے جانے کے خواہاں ہیں۔

آپ یہ کہنے کے لئے ٹریبیونل کے سامنے عرضی دے سکتے ہیں کہ آپ کا زیر نگہداشت معالجہ ختم ہوجانا چاہئے۔

ٹریبیونل کیا ہے اور کیا ہوتا ہے؟

ٹریبیونل ایک خود مختار پینل ہے جویہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ آیا آپ کا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ ختم ہوجانا چاہئے۔ ٹریبیونل آپ کے ساتھ اور ہسپتال کا جو عملہ آپ کو جانتا ہے اس کے ساتھ ایک میٹنگ کرے گا۔ اس میٹنگ کو" شنوائی "کہا جاتا ہے۔ اگر آپ کی مرضی ہو تو، آپ شنوائی میں اپنی مدد کے لئے کسی اور شخص سے بھی آنے کی گزارش کرسکتے ہیں۔ شنوائی سے قبل، ٹریبیونل کے ممبران آپ اور آپ کے زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ کے بارے میں ہسپتال سے موصول رپورٹیں پڑھیں گے۔ ٹریبیونل کا ایک ممبر آپ سے بات کرنے بھی آئے گا۔

میں ٹریبیونل کے سامنے کب درخواست دے سکتا ہوں؟

آپ زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رکھے جانے کے پہلے چھ ماہ کے دوران ایک بار کسی بھی وقت ٹریبیونل کے سامنے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے بعد آپ چھ ماہ میں ایک بار کسی بھی وقت درخواست دے سکتے ہیں اور پھر اس کے بعد بھی آپ کے زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ میں رہنے پر ہر سال کے دوران ایک بار دخواست دے سکتے ہیں۔

اگر آپ کے قریب ترین رشتہ دار نے ہاسپٹل منیجرز سے کہا کہ وہ آپ کا زیر نگہداشت معالجہ ختم کردیئے جانے کے خواہاں ہیں، لیکن آپ کے ذمہ دار معالج کا کہنا ہے کہ اسے ختم نہیں ہونا چاہئے تو، آپ کا قریب ترین رشتہ دار ٹریبیونل کے سامنے درخواست بھی دے سکتا ہے۔ آپ کے ذمہ دار معالج کے یہ کہنے کے بعد کہ ان کے خیال میں آپ کا زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ ختم نہیں ہونا چاہئے آپ کے قریب ترین رشتہ دار کو 28 دنوں کے اندر اندر یہ کام کرلینا چاہئے۔

اگر آپ ٹریبیونل کے سامنے درخواست دینا چاہتے ہیں تو آپ اس پتے پر خط لکھ سکتے ہیں:

The Tribunals Service
PO BOX 8793
5th Floor
Leicester
LE1 8BN

ٹیلیفون:0300 123 2201

آپ کسی وکیل سے یہ گزارش کرسکتے ہیں کہ آپ کی جانب سے ٹریبیونل کو خط لکھ دے اور شنوائی میں آپ کی مدد کرے۔ آپ کے ذمہ دار ہسپتال اور لاء سوسائٹی کے پاس اس چیز میں تخصص یافتہ وکلاء کی فہرست موجود ہوتی ہے۔ آپ کو اس ضمن میں وکیل سے مدد حاصل کرنے کے لئے کوئی معاوضہ ادا نہیں کرنا ہے۔ لیگل ایڈ اسکیم کے تحت یہ بلا معاوضہ ہے۔

آپ کے قریب ترین رشتہ دار کو واقف کرانا

اس کتابچہ کی ایک کاپی اس شخص کو دی جائے گی جس کو مینٹل ہیلتھ ایکٹ آپ کا قریب ترین رشتہ دار قرار دیتا ہے۔

مینٹل ہیلتھ ایکٹ میں ایسے افراد کی فہرست موجود ہے جنہیں قریب ترین رشتہ دار سمجھا جاتا ہے۔ عام طور پر، اس فہرست میں جو شخص سب سے اوپر ہوتا ہے وہی آپ کا قریب ترین رشتہ دار ہوتا ہے۔ ہسپتال کا عملہ آپ کو ایک کتابچہ مہیّا کراسکتا ہے جس میں اس چیز کی اور آپ کی نگہداشت اور معالجہ کے سلسلے میں آپ کے قریب ترین رشتہ دار کو جو حقوق حاصل ہیں ان کی صراحت کی گئی ہے۔

آپ کے معاملے میں، ہمیں بتایا گیا ہے کہ آپ کا قریب ترین عزیز ذیل کا فرد ہے:

اگر آپ نہیں چاہتے ہیں کہ اس شخص کو کتابچہ کی کاپی موصول ہو تو، براہ کرم اپنے ذمہ دار معالج، عملہ کے کسی اور ممبر کو یا جس شخص نے آپ کو یہ کتابچہ دیا اسے بتادیں۔

اپنے قریب ترین رشتہ دار کو تبدیل کرنا

اگر آپ کو نہیں لگتا ہے کہ یہ فرد آپ کا قریب ترین رشتہ دار ہونے کے لئے موزوں ہے تو، آپ کاؤنٹی کورٹ میں عرضی دے سکتے ہیں کہ اس کے بجائے کسی اور شخص کو آپ کا قریب ترین رشتہ خیال کیا جائے۔ ہسپتال کا عملہ آپ کو ایک کتابچہ مہیا کراسکتا ہے جس میں اس کی وضاحت ہوتی ہے۔

ضابطۂ عمل

ایک ضابطۂ عمل موجود ہے جس سے آپ کے ذمہ دار معالج اور آپ کی نگہداشت و معالجہ میں شامل دیگر افراد کو مینٹل ہیلتھ ایکٹ کے بارے میں مشورہ حاصل ہوتا ہے۔ انہیں آپ کی نگہداشت کے بارے میں فیصلے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ہوتا ہے کہ ضابطہ کا کیا کہنا ہے۔ اگر آپ کی مرضی ہو تو، آپ اس ضابطہ کی کاپی ملاحظہ کرنے کے لئے طلب کرسکتے ہیں۔

میں شکایت کیسے درج کروں؟

اگر آپ زیر نگہداشت معاشرتی معالجہ سے متعلق اپنی نگہداشت اور علاج کے سلسلے میں کسی بھی چیز کے بارے میں شکایت درج کروانا چاہتے ہیں تو، براہ کرم عملہ کے کسی ممبر سے بات کریں۔ وہ اس معاملے کا ازالہ کرسکتے ہیں۔ وہ آپ کے ذمہ دار ہسپتال کے شکایات کے طریقہ کار کےبارے میں آپ کو معلومات فراہم کرسکتے ہیں، جسے آپ مقامی تدبیر کے نام سے موسوم وسیلے کی معرفت اپنی شکایت کا ازالہ کرنے کی کوشش میں بروئے کار لاسکتے ہیں۔ ان سے کسی اور ایسے شخص کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوسکتی ہے جو شکایت درج کروانے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے۔

آپ خود مختار کمیشن کے پاس شکایت بھی درج کروا سکتے ہیں۔ کمیشن اس بات پر نگاہ رکھتا ہے کہ مینٹل ہیلتھ ایکٹ کس طرح استعمال ہوتا ہے، تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ اس کا استعمال صحیح طریقے سے ہوتا ہے اور جب مریض ہسپتال میں ہوتے ہیں تو ان کی مناسب دیکھ بھال ہوتی ہے۔ ہسپتال کا عملہ آپ کو ایک کتابچہ مہیا کراسکتا ہے جس میں کمیشن سے رابطہ قائم کرنے کا طریقہ درج ہوتا ہے۔

مزید تعاون اور معلومات

اگر آپ کی نگہداشت یا معالجہ کے بارے میں مذکور کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہیں آتی ہے تو، آپ کا ذمہ دار معالج یا عملے کا کوئی اور ممبر آپ کی مدد کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر اس کتابچہ میں مذکور کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہیں آتی ہے یا آپ کا کوئی سوال ایسا ہے جس کا جواب اس کتابچہ میں درج نہیں ہے تو براہ کرم ان سے اس کی وضاحت کرنے کو کہیں۔

اگر آپ کو کسی اور شخص کے لئے اس کتابچہ کی ایک اور کاپی درکار ہے تو براہ کرم طلب کریں۔